© rasailojaraid.com

مقدس سے مقدس صحیفہ و فرمان بھی ان کے رہوارِ قلم کو روک نہیں سکا۔ انہوں نے متعدد مقامات پر بڑی ناروا جسارتیں کی ہیں جن کا اندازہ اہلِ علم فریقین کے دلائل دیکھ کر کر سکتے ہیں۔

ہماری رائے میں رحمان صاحب نے یہ کتاب لکھ کر ان لوگوں کو تقویت پہنچائی ہے جو مسلمان کہلا کر عملاً اسلام سے ارتداد و انحراف کی زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں اور اسلامی عقائد و تعلیمات سے انکار کے باوجود مسلم معاشرے سے اپنے آپ کو چپکائے رکھنے پر مصر ہیں۔

تصحیحات

۱۔ تفہیم القرآن، جلد ششم، صفحہ ۲۱۴ سطر ۱۲ میں آیت کا حوالہ القصص، آیت ۴۴ غلط درج ہو گیا ہے۔ صحیح حوالہ طٰہٰ، آیت ۴۴ ہے۔

۲۔ ترجمان القرآن، اگست ۲۰۰۳ء، صفحہ ۲۵۷، سطر ۲ تا ۴ میں ایک تاریخی بیان غلط درج ہو گیا ہے۔ میں نے غلطی سے یہ لکھ دیا ہے کہ بنی عبد مناف میں سے "شیبہ فتح مکہ کے وقت تک کلید بردارِ کعبہ تھا ... حتیٰ کہ آج تک کلید برداری کعبہ اسی کے خاندان میں چلی آ رہی ہے"۔ یہ پوری عبارت قلم زد کر دی جائے کیونکہ یہ تاریخی طور پر صحیح نہیں ہے۔ کلید برادری کعبہ کا منصب بنی عبد مناف کے پاس نہیں بلکہ بنی عبد الدار کے پاس تھا۔ اور فتح مکہ کے وقت حضور نے اسی خاندان میں یہ منصب برقرار رکھا اور آج تک اسی کے پاس کلید کعبہ ہے۔

© rasailojaraid.com